2023年11月12日ジャング紙ラホール版6面

2.5کروڑ سگریٹ نوش

12نومبر ، 2023

ایک تازہ ترین تحقیقاتی رپورٹ میں یہ انتہائی تشویشناک بات سامنے آئی ہے کہ پاکستان میں یومیہ تقریباً اڑھائی کروڑ افراد سگریٹ نوشی میں مبتلا اور ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ نسوار استعمال کرتے ہیں۔ گویا کل آبادی کا چھٹا حصہ خود کو گلے، پھیپھڑوں اور گردے کے امراض میں جھونک رہا ہے جو ماہرین صحت کے مطابق آگے چل کر انہی اعضا کے سرطان کا موجب بن سکتے ہیں جبکہ مجموعی طور پر ملک میں ہر سال تین لاکھ کے قریب افراد براہ راست یا بالواسطہ طور پر تمباکو نوشی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کے بڑے ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔ نوجوانوں کا تناسب زیادہ ہونے سے آبادی کا یہ طبقہ اسی قدر سگریٹ نوشی اور منشیات کی طرف تیزی سے راغب ہوا ہے اور تعلیمی اداروں سمیت تمام عوامی مقامات جہاں سگریٹ نوشی قانوناً ممنوع ہے، قانون نافذ کرنے والے متعلقہ اداروں کی وہاں عملداری کا فقدان دیکھنے میں آتا ہے جبکہ قانون یہ بھی کہتا ہے کہ تعلیمی اداروں کے اندر یا 50 میٹر کی حدود تک سگریٹ نہیں بیچی جا سکتی۔ سخت گیر حکومتی پالیسیوں کی بدولت گو کہ مقامی سطح پر سگریٹ سازی میں کمی واقع ہوئی ہے لیکن موقع پرستوں نے درآمدی سگریٹ مارکیٹ میں لا کر ساری کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے جو ہر جگہ کھلے عام یا چھپ چھپا کر فروخت ہو رہے ہیں۔ اقتصادی ماہرین اس غیر قانونی اور متوازی معیشت کا سالانہ حجم تین سو ارب روپے بتاتے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے سخت نگرانی میں تمباکو نوشی اور دیگر منشیات کی روک تھام کیلئے اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی چاہئے اور قوانین کو موثر اور قابل عمل بنانے میں کسی قسم کی تاخیر سے اجتناب کرنا چاہئے جس کے واضح اور حوصلہ افزا نتائج سامنے آسکیں۔